تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی جانب سے

سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار

تحریر: حافظ عبدالغفور مدنی (جوائنٹ سیکرٹری تحفظ حرمین شریفین موومنٹ)

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کی جانب سے سعودی عرب کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے کانفرنسوں، اجتماعات، ریلیوں، خطبات جمعہ، تبلیغی وعوامی پروگراموں کا سلسلہ جاری وساری ہے اور ان پروگراموں میں بھر پور انداز میں واضح کیا گیا کہ یمن کے مسئلہ پر حوثی قبیلہ کے پس منظر میں اسلام دشمن قوتیں عالم اسلام کو فرقوں میں تقسیم کر کے آپس میں لڑانا چاہتی ہے، اس لئے اُمتِ مسلمہ کا فرض ہے کہ اس ناپاک سازش کو ناکام بنایا جائے اور یمن میں مظلوم کے خلاف اٹھنے والے ظالم کے ہاتھ کو مل کر روکا جائے۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے چیئرمین اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر کی قیادت میں 10 اپریل 2015ء کے دن کو سعودی عرب کے ساتھ یوم یکجہتی کے طور پر منایا گیا۔اسی طرح 17 اپریل 2015ء کو بھی پاکستان بھر میں نکالی جانے والی ریلیوں میں تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی قیادت نے بھرپور شرکت کر کے اپنا موقف واضح کیا اور اعلان کیا کہ یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا جیسا کہ علامہ محمد اقبال نے کہا تھا۔ دنیا کے بتکدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا......ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے پروگراموں میں چیئرمین حافظ عبد الحمید عامر، وائس چیئرمین حافظ احمد حقیق، سیکرٹری جنرل حافظ ابوبکر صدیق اور جوائنٹ سیکرٹری حافظ عبدالغفور مدنی کے علاوہ دیگر زعمائے ملت نے خطابات کئے اور واضح کیا کہ حوثی باغی قبائل صرف یمن ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کا امن تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اگر ان باغیوں کو لگام نہ دی گئی اور ظالم کا ہاتھ نہ روکا گیا تو وہ حرمین شریفین کے تقدس اور احترام کو پامال کرسکتے ہیں۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی طرف سے منعقدہ پروگراموں میں مطالبہ کیا گیا کہ پاکستانی حکومت کو چاہیے کہ عوامی جذبات کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے افواج پاکستان کے دستے اور مطلوبہ جنگی ساز وسامان فوری طور پر سعودی عرب روانہ کرے تاکہ سعودی عرب کی قیادت میں جاری عاصفۃ الحزم کامیابی سے ہمکنار ہو اور خطے میں پائیدار امن واستحکام پیدا ہو۔حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ فوج بھیجنے کے معاملے میں غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے کیونکہ حوثی قبائل کی بغاوت کی وجہ سے سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام کو خطرات لاحق ہو سکتے

ہیں۔حرمین شریفین کی محبت ہر مسلمان کے دل کے اندر پختہ اور راسخ ہے۔حرمین شریفین کے دفاع اور حفاظت کیلئے پاکستان کا بچہ بچہ کٹ مرنے کیلئے تیار ہے۔حرمین شریفین کے خلاف ہمیشہ سے ہی باطل قوتیں اور دشمنان اسلام ناپاک عزائم رکھتی ہیں مگر ہمیشہ انہیں منہ کی کھانی پڑی ہے۔اب پھر اپنے شیطانی منصوبوں کی تکمیل کیلئے کمر بستہ ہے مگر اللہ کے خاص فضل وکرم سے عالم اسلام متحد اور متفق ہو کر ان کی ناپاک سازشوں کو خاک میں ملا دے گا۔اس وقت پورا عالم اسلام آپس میں متحد ہے۔فوجی تعاون کے مطالبے کے ساتھ ساتھ پاکستانی حکومت کے سفارتی اور سیاسی کردار کو سراہتے ہوئے موومنٹ کے قائدین نے اس بات پر زور دیا کہ اس سلسلے میں مخلصانہ کوششوں کو جاری رکھا جائے البتہ حرمین شریفین اور سعودی عرب کی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی قیادت کی جانب سے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کو یقین دلایا گیا کہ پاکستانی عوام حرمین شریفین کے دفاع کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔پاکستان کا بچہ بچہ حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے کٹ مرنے کیلئے تیار ہے۔مقررین کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ہم حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کی حمایت کے لئے اپنی جانیں بھی نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں۔اور مطالبہ کیا گیا کہ عالم اسلام کو متحد اور متفق ہو کر سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے تاکہ باغیوں کی سرکوبی ہو سکے اور یمن میں جائز اور منتخب حکومت بحال ہو سکے۔

سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان

لازوال برادرانہ تعلقات کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر مصطفیٰ القصاۃ کا جامعہ علوم اثریہ میں خطاب

سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان لازوال برادرانہ اسلامی اخوت ومحبت پر مبنی تعلقات کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی،ان خیالات کا اظہار انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر مصطفیٰ القصاۃ نے سعودی وفد کی جامعہ علوم اثریہ میں آمد پر ان کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس سے قبل جب معزز مہمانان گرامی جامعہ پہنچے تو رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر،مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق،نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی(فاضل مدینہ یونیورسٹی)،جامعہ کے اساتذہ مولانا سیف اللہ،مولانا محمد عبداللہ،مولانا محمد سلیمان،مولانا قطب شاہ،

قاری غلام رسول، مولانا محمد اصغر، مولانا نوید احمد، اُثریہ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول جہلم کے پرنسپل زاہد خورشید، ایڈمنسٹریٹر بدر خورشید، قاری سلیم اللہ، قاری محمد زید اور جامعہ کے طلبا نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقع پر جامعہ علوم اُثریہ اور سکول کے طلبا نے عربی، اردو اور انگلش میں تقاریر کیں، نظمیں اور ٹیبلو پیش کئے جس سے معزز مہمان بڑے محظوظ ہوئے اور انہوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر مصطفیٰ القضاۃ نے مزید کہا کہ جس طرح اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بنیاد کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پر رکھی گئی ہے اسی طرح سعودی عرب کی بنیاد بھی خالصتاً اسلام پہ رکھی گئی ہے۔ سعودی عرب کا نظام کتاب وسنت پر مشتمل ہے اور وہاں حدود اللہ کا نفاذ عملاً کیا جاتا ہے۔ سعودی عرب عالم اسلام کی واحد اسلامی مملکت اور حکومت ہے۔ جہاں آج بھی اس پُرفتن دور میں نماز کے اوقات میں اذان کے بعد پورے سعودی عرب میں کاروبار بند کر دیا جاتا ہے، دکانیں اور مارکیٹیں بند ہو جاتی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اس جامعہ کے بانی مرحوم حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کو بڑے اچھے الفاظ میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے جامعہ کے اس پودے کو امام کعبہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل رحمہ اللہ کے مبارک ہاتھوں سے ستمبر 1979ء میں لگوایا۔ ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹوں بالخصوص حضرت علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ نے اس کی آبیاری کی جس سے یہ ایک تناآور درخت بن چکا ہے۔ جس سے دور ونزدیک سے آنے والے تشنگان علم اپنی علم کی پیاس بجھاتے ہیں اور آج پاکستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں اس سے فیض پانے والے علماء، حفاظ وقراء اللہ کے دین کا پیغام انسانیت تک پہنچا رہے ہیں۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے خطاب میں کہا کہ سعودی عرب میں حدود اللہ کے نفاذ کی برکت کی وجہ سے اللہ نے وہاں غیبی خزانے کھول دیئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان بھی ہے کہ جہاں حدود اللہ میں سے کوئی ایک حد نافذ کی جائے تو وہاں چالیس دن کی مسلسل بارش سے بھی زیادہ اللہ کی برکت نازل ہوتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے معزز مہمانوں کو جامعہ میں آمد پر خوش آمدید کہا اور ان کی جامعہ میں تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا۔ قبل ازیں معزز مہمانوں نے پرنسپل اُثریہ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول زاہد خورشید کے ہمراہ جامعہ علوم اُثریہ کے انتظامی وتعلیمی بلاک، جامعہ کی کمپیوٹر لیب اور سائنس لیب کا بھی وزٹ کیا۔ اس کے علاوہ جامعہ کی لائبریری اور قسم المخطوطات میں موجود قدیمی، قلمی نسخوں کا معائنہ کر کے جامعہ کی تعریف کی کہ انہوں نے مسلمانوں کے ورثے کی خوب حفاظت کی ہے۔